السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پانچ سال پہلے میں رمضان میں شدید بیمار ہوگیا جس کی وجہ سے روزے نہ رکھ سکا اور ان روزوں کی آج تک قضا بھی نہ دے سکا تو کیا یہ جائز ہے کہ ان روزوں کی اب قضا دے لوں؟ کیا اس سلسلہ میں مجھے گناہ ہوگا؟ رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بہت زیادہ تاخیر کی وجہ سے آپ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرنی چاہیے کیونکہ آپ پر واجب یہ تھا کہ جس رمضان کے آپ نے روزے نہیں رکھے تھے اس کے روزوں کی قضا اگلے رمضان کی آمد سے پہلے پہلے دے لیتے۔ اب آپ پر واجب ہے کہ توبہ کے ساتھ ساتھ ہر دن کے عوض نصف صاع شہر کی خوراک از قسم کھجور یا چاول وغیرہ کا فدیہ بھی ادا کریں۔ نصف صاع کا وزن تقریباً ڈیڑھ کلو ہے۔ یہ تمام فدیہ فقیروں کو یا کسی ایک فقیر کو دے دیا جائے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کی توبہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہمیں اور آپ کو معاف فرما دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ210

محدث فتویٰ